سوال

(374)احرام کے بغیر میقات سے گزرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

جو شخص حج یا عمرہ یاکسی اور غرض سے مکہ مکرمہ جارہاہواور وہ احرام کے بغیر میقات سے گزرجائے تواس کے بارے میں کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

جو شخص حج اور عمرہ کے بغیر اغرام کے میقات سے گزرجائے تواس کےلیے واجب ہے کہ وہ واپس لوٹ کر میقات سےحج و عمرہ کا احرام باندھے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا حکم دیتے ہوئے فرمایا :

(یہل اہل امدینۃ من ذي الحلیفۃ٬ واہل الشام من الضحفۃ٬ واہل نجد من قرن ویہل اہل الیمن من یلملم) (صحیح البخاري٬الحج٬باب میقات اہل المدینۃ الخ٬ح:1525وصحیح مسلم٬ الحج٬باب مواقیت الحج٬ح:1182)

''اہل مدینہ ذوالحلیفہ سے، اہل شام جحفہ سے، اہل نجد قرن سے اوراہل یمن یلملم سے احرام باندھیں۔''

اسی طرح صحیح حدیث میں ہے، ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہاکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل مدینہ کےلیے ذوالحلیفہ، اہل شام کےلیے جحفہ، اہل نجد کےلیے قرن منازل اور اہل یمن کےلیے یلملم کا تعین کرتے ہوئے فرمایا :

(ہن لہن٬ولمن اتی علیہن من غیر اہلہن٬ممن ارادالحج والعمرۃ٬فمن کان دونہن فمن اہلہ٬حتی اہل مکۃ یہلون منہا) (صحیح البخاري٬الحج٬باب مہل اہل مکۃ للحج والعمرۃ٬ح:1524وصحیح مسلم٬الحج٬باب مواقیت الحج٬ح:1181)

''یہ مواقیت ان علاقوں کے لوگوں کےلیے ہیں، نیزان لوگوں کےلیے بھی جوان کے باشندے تونہ ہوں لیکن وہ حج اور عمرہ کے ارادہ سے یہاں سے گزریں۔''

لہذاجس شخص کاحج یا عمرہ کاارادہ ہوتواس کےلیے یہ لازم ہے کہ اس میقات سے احرام باندھے جس سے وہ گزررہاہو۔یعنی اگروہ مدینے کے راستہ سے آرہاہے توذوالحلیفہ سے، شام یا مصریا مغرب کے راستہ سے آرہاہے توجحفہ سےجسے آج کل رابغ کہا جاتا ہے اوراگریمن کے راستہ سے آرہاہے تویلملم سے احرام باندھے اوراگروہ نجدیا طائف کے راستہ سے آرہا ہے تووادی قرن سےجسے آج کل "سیل" یا بعض لوگ وادی محرم کے نام سے موسوم کرتے ہیں، حج یا عمرہ کا احرام باندھے طواف کرے، سعی کرے، بال کتروائے اور حلال ہو

جائے اور پھر حج کے وقت میں حج کا احرام باندھے اور اگر حج کے مہینوں کے علاوہ دیگر مہینوں مثلا رمضان یا شعبان میں یہاں سے گزرے تو صرف عمرہ کا احرام باندھے۔ یہی حکم شریعت ہے۔

جو شخص مکہ مکرمہ میں حج و عمرہ کی نیت سے نہیں بلکہ کسی اور ارادے سے مثلا خرودوفروخت، رشتہ داروں یا دوست احباب کی ملاقات وغیرہ کےلیے آ رہا ہو تو صحیح قول کے مطابق اس کےلیے احرام ضروری نہیں بلکہ وہ بغیر احرام کے بھی مکہ میں داخل ہو سکتا ہے۔ علماء کا راجح قول یہی ہے لیکن افضل یہ ہے کہ وہ اس فرصت کو غنیمت جانتے ہوئے عمرہ کا احرام باندھ لے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المناسک: ج2 صفحہ 273